جنگ
26 دسمبر ، 2018

ملک بھر میں گیس کا شدید بحران کارخانے چولہے بند ہوگئے

اسلام آباد (حنیف خالد) پورے پاکستان میں قدرتی گیس کی یومیہ پیداوار میں کمی ہوگئی ہے اور 3600 ایم ایم سی ایف ڈی رہ گئی ہے جبکہ اس کی ملکی پیداوار 4200 ملین ملین کیوبک فٹ یومیہ ہوا کرتی تھی سردیوں میں قدرتی گیس کی طلب 8000 ایم ایم سی ایف ڈی (آئی بی سی ایف) ہوگئی ہے جبکہ پیداوار صرف 3600 ایم ایم سی ایف ڈی ہے اس کے نتیجے میں سندھ میں بھی سی این جی سٹیشنوں کو تین کی بجائے ہر ہفتے چار دن بند رکھنے کا سلسلہ شروع کر دیا گیا اور انڈسٹری کیلئے 28 فروری 2019 تک قدرتی گیس (ملکی گیس) بند کر دی گئی ہے۔ ٹیکسٹائل سمیت پوری انڈسٹری کو اب امپورٹڈ ایل این جی ملا کرے گی جس کے ریٹ لوکل گیس سے تین سو فیصد زیادہ ہیں جس سے پیداواری لاگت میں تین ماہ کیلئے خاطر خواہ اضافہ ہوجائے گا۔ گھریلو صارفین کو کراچی لاہور اسلام آباد فیصل آباد راولپنڈی پشاور ملتان گوجرانوالہ جہلم سیالکوٹ چکوال اٹک میں گیس کے لو پریشر کا سامنا شروع ہوگیا ہے، راولپنڈی کی بیشتر آبادیوں کو کھانا پکانے کیلئے بھی گیس دستیاب نہیں ہو رہی۔